ہفتہ 15 مارچ 2008ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 15 مارچ 2008ء 6 ربیع الاول 1429 ہجری 15 امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 61

مصیبت کو بھون کر کھا لیا

رسول کریم ﷺ جنگ احد کے بعد مدینہ تشریف لائے تو آپ کی اونٹنی کی باگ حضرت سعد بن معاذؓ کے ہاتھ میں تھی جن کے بھائی عمروؓ جنگ میں شہید ہو چکے تھے۔ شہر پہنچنے پر حضرت سعد کی والدہ بھی استقبال کرنے والوں میں شامل تھیں۔ ان کی نظر کمزوری تھیں۔ انہوں نے رسول اللہؐ کو پہچان کر خوشی کا اظہار کیا تو رسول اللہؐ نے فرمایا مجھے تمہارے بیٹے کی شہادت پر تم سے ہمدردی ہے۔ تو اس صحابیہ نے کہا جب میں نے آپ کو سلامت دیکھ لیا ہے تو میں نے مصیبت کو بھون کر کھا لیا۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد2 صفحہ :254)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وقت تو بہرحال گزر جاتا ہے۔ گوشت پلاؤ کھانے والے بھی آخر مر جاتے ہیں لیکن جو شخص تلخیاں دیکھ کر صبر کرتا ہے اس کو بالآخر اجر ملتا ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کی اس بات پر شہادت ہے کہ صبر کا اجر ضرور ہے۔

جو لوگ خدا تعالیٰ کی خاطر صبر نہیں کرتے ان کو بھی صبر کرنا ہی پڑتا ہے مگر پھر نہ وہ ثواب ہے اور نہ اجر۔ کسی عزیز کے مرنے کے وقت عورتیں سیاپا کرتی ہیں۔ بعض نادان مرد سر پر راکھ ڈالتے ہیں۔ تھوڑے عرصہ کے بعد ہی صبر کر کے بیٹھ جاتے ہیں اور وہ سب کچھ بھول جاتے ہیں۔ ایک عورت کا ذکر ہے کہ اس کا بچہ مر گیا تھا اور وہ قبر پر کھڑی سیاپا کر رہی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گزرے تو آپؐ نے اسے فرمایا: تو خدا تعالیٰ سے ڈر اور صبر کر ۔ اس کمبخت نے جواب دیا۔ کہ تو جا تجھ پر میرے جیسی مصیبت نہیں پڑی۔ بدبخت نہیں جانتی تھی کہ آپؐ تو گیارہ بچوں کے فوت ہونے پر بھی صبر کرنے والے ہیں۔ جب اس کو بعد میں معلوم ہوا کہ اس کو نصیحت کرنے والے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے تو پھر آپ کے گھر میں آئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! میں صبر کرتی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ الصبر عند الصدمۃ الاولی - صبر وہ ہے جو پہلے ہی مصیبت پر کیا جائے۔ غرض بعد میں خود وقت گزرنے پر رفتہ رفتہ صبر کرنا ہی پڑتا ہے۔ صبر وہ ہے جو ابتداء ہی میں انسان اللہ تعالیٰ کی خاطر کرے۔ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر دیتا ہے۔ یہ بے حساب اجر کا وعدہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہی مقدر ہے۔

کسی کو کیا خبر ہے کہ آج کیا ہے اور کل کیا ہونے والا ہے۔ ابھی ہمارے پاس کئی خط راولپنڈی سے آئے ہیں جن میں لکھا ہے کہ ایک زلزلہ آیا کہ لوگ چیخ اٹھے بلکہ بعض نے کہا کہ یہ زلزلہ 4 / اپریل والے زلزلہ کے برابر تھا۔ دیکھو اس ایک مہینہ میں تین بار زلزلہ آ چکا ہے اور آگے ایک سخت زلزلہ کے آنے کی خبر خدا تعالیٰ دے چکا ہے۔ وہ زلزلہ ایسا سخت ہوگا کہ لوگوں کو دیوانہ کر دے گا۔ لوگوں نے غفلت کر کے خدا کو بھلا دیا ہے اور خوشی میں بیٹھے ہیں مگر جن لوگوں نے خدا کو پالیا ہے وہ تلخ زندگی کو قبول کرنے کے واسطے تیار ہیں۔ مصائب کا آنا ضروری ہے۔ خدا کی سنت ٹل نہیں سکتی۔ ہر ایک کو چاہئے کہ خدا سے دعا اور استغفار میں مصروف رہے اور خدا تعالیٰ کی رضا کے ساتھ اپنی رضا کو ملائے۔ جو شخص پہلے سے فیصلہ کر لیتا ہے ٹھوکر نہیں کھاتا ' مال' اولاد' بیوی' بھائیوں سے پہلے ہی سمجھ لے کہ میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ سب امانت خداوندی ہیں۔ جب تک ہیں ان کی قدر' عزت' خاطر خدمت کرو۔ جب خدا اپنی امانت کو واپس لے لے تو پھر رنج نہ کرو۔

دین کی جڑ اس میں ہے کہ ہر امر میں خدا تعالیٰ کو مقدم رکھو۔ دراصل ہم تو خدا کے ہیں اور خدا ہمارا ہے اور کسی سے ہم کو کیا غرض ہے۔ ایک نہیں کروڑ اولاد مر جائے پر خدا راضی رہے تو کوئی غم کی بات نہیں۔ اگر اولاد زندہ بھی رہے تو بغیر خدا کے فضل کے وہ بھی موجب ابتلاء ہو جاتی ہے۔ بعض آدمی اولاد کی وجہ سے جیل خانوں میں جاتے ہیں شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے ایک شخص کا قصہ لکھا ہے کہ وہ اولاد کی شرارت کے سبب پابہ زنجیر تھا۔ اولاد کو مہمان سمجھنا چاہئے اس کی خاطر داری کرنی چاہئے۔ اس کی دلجوئی کرنی چاہئے مگر خدا تعالیٰ پر کسی کو مقدم نہیں کرنا چاہئے۔ اولاد کیا بنا سکتی ہے خدا تعالیٰ کی رضا ضروری ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 418)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 200-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم)

تحریک جدید کا جائزہ

سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے مطابق سال نو کے اعلان کے بعد تین ماہ کے اندر وعدہ جات مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں۔ جائزہ لینے پر معلوم ہوا ہے کہ بفضل خدا بہت سی جماعتوں نے اس کی تعمیل کر دی ہے لیکن ابھی متعدد جماعتیں اس کی تعمیل سے محروم ہیں ان کی اطلاع کے لئے تاکیداً عرض ہے کہ وعدہ جات مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ کا انتظار کرنے کی بجائے فوراً وعدے بھجوا کر مسابقت کا عظیم ثواب حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش فرمائی جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

کامیابی

مکرم پروفیسر ایوب اقبال احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا کے فضل سے مکرمہ شازیہ یاسمین صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم نے زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے RURAL Sociology میں پی ایچ ڈی کی ڈگری اعزاز کے ساتھ حاصل کی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں اطلاع کرنے پر پیارے حضور نے ازراہ لطف وکرم بذریعہ مکتوب اس کامیابی پر مبارکباد اور اظہار خوشنودی سے سرفراز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی عزیزہ ڈاکٹر شازیہ یاسمین صاحبہ کے لئے بابرکت فرمائے اور آئندہ شاندار کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

باسکٹ بال ٹریننگ کیمپ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے باسکٹ بال مجلس صحت ربوہ نے تین ہفتہ کا باسکٹ بال ٹریننگ کیمپ باسکٹ بال گراؤنڈ دارالصدر نزد بیت مبارک میں منعقد کیا۔ جو کہ روزانہ 3:30 بجے سہ پہر سے مغرب تک لگایا جاتا رہا۔ اس میں 30 کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ اس کیمپ کے نگران مکرم عامر احمد خان صاحب طارق اور ٹریز مکرم خالد سعدی صاحب تھے۔ اس کیمپ کے آخر پر مورخہ 2 مارچ 2008ء کو اس کیمپ میں شامل ہونے والے کھلاڑیوں کا دوستانہ میچ ہوا۔ جس میں دارالصدر الیون نے ربوہ الیون کو 62 کے مقابلہ میں 85 سکور سے شکست دی۔ نمایاں کھلاڑیوں میں مکرم خالد سعدی صاحب، مکرم شیخ عفان صاحب، مکرم بلال صاحب، مکرم شاہجہان صاحب، مکرم احسن صاحب، مکرم شرجیل صاحب، مکرم شکیل صاحب، مکرم شعیب صاحب، مکرم عتیق صاحب، مکرم خرم صاحب، مکرم بلال باجوہ صاحب، مکرم عابد عدنان صاحب اور مکرم نعمان صاحب تھے۔ میچ ریفری مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب اور مکرم ملک ہود احمد ایوب صاحب تھے۔ میچ کے سب سے چھوٹے کھلاڑی مکرم حافظ احمد صاحب اور مکرم عبداللہ وڑائچ صاحب تھے۔ اس میچ کو دیکھنے کیلئے پرانے کھلاڑی بھی تشریف لائے اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔

مریم گرلز ہائی سکول ربوہ کا اعزاز

مریم گرلز ہائی سکول کی طالبہ عزیزہ حافظہ امۃ النصیر ربا ء بنت مکرم اصغر علی صاحب جماعت دہم نے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گٹی فیصل آباد میں بورڈ کی سطح پر منعقد ہونے والے ہائی جمپ کے event میں شرکت کی اور دوئم پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ و طالبہ کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید نمایاں ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1425 روپے ششماہی =/715 روپے سہ ماہی =/360 روپے اور خطبہ نمبر =/300 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ولادت

محترم مرزا محمد الدین صاحب ناز استاد جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم افتخار احمد صاحب اور مکرمہ کہکشاں کنول احمد صاحبہ جرمنی کو خدا تعالیٰ نے 4 مارچ 2008ء کو ایک بچی دانیہ احمد کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام دانیال احمد عطا فرمایا ہے دونوں بچے وقف نو کی تحریک میں شامل ہیں۔ نومولود مکرم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی کا پوتا، مکرم سیٹھ عبدالمجید عارف صاحب کا نواسہ اور ننھیال کی طرف سے حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب رئیس اعظم کڑیانوالہ ضلع گجرات رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔ صحت والی لمبی عمر سے نوازے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سہیل احمد قمر صاحب ابن مکرم نسیم احمد صاحب شمس مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ناہید کوثر صاحبہ بنت مکرم محمد اقبال بھٹی صاحب مرحوم ساکن 126 ر۔ب پہاڑ نگ ضلع فیصل آباد بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 9 فروری 2008ء کو محترم مولانا بشیر احمد صاحب قمر ناظر تعلیم القرآن ربوہ نے بیت المہدی گولبازار ربوہ کیا۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور باعث مسرت و انبساط ہو۔ آمین

تقریب شادی

مکرم شیخ مظفر احمد صاحب دنیا پور تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے سب سے چھوٹے بیٹے مکرم محمد ولید احمد صاحب مربی سلسلہ کی شادی ہمراہ مکرمہ شگفتہ کنول صاحبہ مورخہ 9 فروری 2008ء کو ناصر آباد شرقی ربوہ میں عمل میں آئی۔ رخصتی کے موقعہ پر مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی اگلے روز کو منشی خان ہوٹل دنیا پور میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا جہاں مکرم منیر احمد صاحب امیر ضلع لودھراں نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔

تقریب آمین

مکرم عطاء المومن زاہد صاحب مربی سلسلہ ڈسکہ کوٹ تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم فراز احمد واقف نو ابن عزیزم منور محمود بٹ صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے 6 سال 2 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 22 فروری 2008ء کو اس کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم محمد شفیق صاحب مربی سلسلہ نے اس موقع پر دعا کروائی۔ عزیز موصوف مکرم رفیق احمد بٹ صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم منیر احمد بٹ صاحب مرحوم سابق اسیر راہ مولیٰ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو ہمیشہ قرآن سمجھنے اور اس پر عمل کرنے والا بنائے۔ آمین

طلبہ والدین سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے بعد طلباء و طالبات مختلف پیشہ ور ادارہ جات میں داخلہ کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی طالب علم/طالبہ کو اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے آمین۔ پروفیشنل اداروں میں داخلہ کیلئے مندرجہ ذیل کاغذات کی ضرورت پڑے گی جس کیلئے قبل از وقت تیاری مکمل کر لی جائے تو بہتر ہو گا۔ کم از کم ان کاغذات کی تیار کر لی جائے جو اس وقت مکمل کئے جا سکتے ہیں اور کچھ کاغذات کی ضرورت انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے رزلٹ کے بعد ہوگی۔

i۔ میٹرک کے رزلٹ کارڈ/سند کی کم از کم 10 عدد فوٹو کاپی مع Attested

ii۔ انٹرمیڈیٹ پارٹ ون رزلٹ کارڈ کی کم از کم 10 عدد فوٹو کاپی مع Attested

iii۔ پاسپورٹ سائز تصاویر 12 عدد (اس پر تصدیق تصویر کی پشت پر کروائیں)

iv۔ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ابھی سے بنوالیا جائے کیونکہ اس کی ضرورت خاص طور پر حکومتی ادارہ جات میں پڑتی ہے اور کم از کم 10 عدد کاپیاں کروا کر تصدیق کروالی جائے۔

"ب" فارم کی بھی کاپیاں کروا کر تصدیق کروالی جائے۔

تمام طلبہ والدین اور سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ مندرجہ بالا امور کی تیاری ابھی سے کر لی جائے تا کہ بعد میں کوئی مشکل نہ ہو۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان طلبہ کیلئے خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے نیک مقاصد حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جماعت احمدیہ اور اپنے خاندانوں کیلئے نیک اور مفید وجود بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم چوہدری محمد نفیس صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

میرے منجھلے بیٹے مکرم محمد زکریا صاحب کارکن وکالت وقف نو کے نکاح کا اعلان محترمہ سعدین مبارکہ صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد صاحب بھٹی کے ساتھ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے مورخہ 13 فروری 2008ء کو بیت مبارک ربوہ میں مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا مورخہ 16 فروری کو گوندل بینکوئٹ ہال میں تقریب رخصتانہ ہوئی اس موقع پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ 17 فروری کو الرفیع بینکوئیٹ ہال میں دعوت ولیمہ ہوئی اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ دلہا محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی ابن حضرت چوہدری حکم دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سلطان بشیر طاہر صاحب کارکن وکالت دیوان شعبہ مربیان تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب گجر مرحوم معلم وقف جدید مورخہ 21 فروری 2008ء کو وفات پا گئیں۔ اگلے دن بعد نماز جمعہ مرحومہ کی نماز جنازہ بیت اقصیٰ میں مکرم سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے پڑھائی۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ بہت نیک اور دعا گو خاتون تھیں۔ انہوں نے اپنے پیچھے تین بیٹیاں مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم شیر احمد خان صاحب، مکرمہ مبشرہ سعید صاحبہ اہلیہ مکرم سید سعید الحسن ساجد صاحب مربی سلسلہ گیمبیا اور مکرمہ مظفرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم رفیع الدین مظفر صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

گمشدہ بیگ

مورخہ 7 مارچ 2008ء کو ایک عدد بیگ جس میں کچھ کاغذات، شناختی کارڈ 2 عدد پاسپورٹ، چیک بکس طلائی، زیورات اور کچھ نقدی ہے جس کسی صاحب کو ملے براہ کرم دفتر صدر عمومی میں پہنچا دیں۔

اسی طرح ایک عدد موبائل فون موٹورولا V3 مورخہ 9 مارچ کو گولبازار سے ذیشان جنرل سٹور تک آتے ہوئے کہیں گر گیا تھا۔ جس کسی صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی پہنچا دیں۔

(سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس سیرت کی پاکیزہ جھلکیاں

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

آج بظاہر دنیا ایک گلوبل ولیج بن رہی ہے۔ فاصلے مٹ رہے ہیں۔ مسافتیں سمٹ رہی ہیں اور کائنات ایک گھر بن رہی ہے۔ مگر یاللعجب! اس قربت کے باوجود دوری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ گھر ٹوٹ رہے ہیں اور معاشرہ بکھر رہا ہے اور ہر شخص محسوس کر رہا ہے کہ میں تنگ و تاریک کنویں میں گرتا جا رہا ہوں۔

ان بڑھتے ہوئے فاصلوں کو کیسے مٹایا جاسکتا ہے؟ بے ادبی کی فضا کو ادب کے عطر سے کیسے معطر کیا جاسکتا ہے؟ نفرت کے صحراؤں میں گل و گلزار کیسے کھلائے جاسکتے ہیں؟ ظلم و جور کی بنجر زمین میں امن و امان کے پھول کیسے اگائے جاسکتے ہیں؟

آیئے میں آپ کو کائنات کے گل سر سبد فخر کائنات سرور دو عالم وجہ تخلیق کائنات ﷺ کی حیات طیبہ سے چند جھلکیاں دکھاؤں جن کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھالنے کے نتیجہ میں عرب کے ریگزار گلزار بنے۔ وحشت و بربریت تمدن و تہذیب کے سانچے میں ڈھل گئی۔ گنوار اور ان پڑھ دنیا کے استاد بن گئے اور ایک دوسرے کو خون میں نہلانے والے، خون کے تقدس کے محافظ بن گئے۔ نفرت سے شعلہ بار آنکھیں الفت و ایثار کی وہ شمعیں بنیں جن کی روشنی میں ظلمت کدوں میں بھٹکنے والے نشان منزل پاگئے۔

یزید بن بانبوس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک دن میں نے حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے متعلق استفسار کیا تو آپ نے فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق قرآن تھے۔ پھر مجھے فرمایا کیا اگر تمہیں سورۃ المومنون یاد ہے تو سناؤ۔ میں نے اس کی پہلی دس آیات کی تلاوت کی۔ ان آیات میں یہ ذکر ہے کہ:

یقیناً مومن کامیاب ہوگئے وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں اور وہ جو زکوٰۃ کا حق ادا کرنے والے ہیں اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں مگر اپنی بیویوں سے نہیں یا ان سے (بھی نہیں) جن کے ان کے داہنے ہاتھ مالک ہوئے پس یقیناً وہ ملامت نہیں کئے جائیں گے۔ پس جو اس سے ہٹ کر کچھ چاہے تو یہی لوگ ہیں جو حد سے تجاوز کرنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگرانی کرنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں پر محافظ بنے رہتے ہیں۔

حضرت عائشہؓ نے ان آیات کی تلاوت سن کر فرمایا یہ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق فاضلہ تھے۔

(مستدرک حاکم۔ تفسیر سورۃ مومنون)

سیدنا و امامنا حضرت مسیح موعود رسول اللہ ﷺ کی پاکیزہ سیرت کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرماتے ہیں۔

عقل ذکا، سرعت فہم، صفائی ذہن، حسن تحفظ، حسن تذکر، عفت، حیاء، صبر، قناعت، زہد، تورع، جوانمردی، استقلال، عدل، امانت، صدق لہجہ، سخاوت فی محلہ، کرم فی محلہ، مروت فی محلہ، شجاعت فی محلہ، علوہمت فی محلہ، حلم فی محلہ، تحمل فی محلہ، حمیت فی محلہ، تواضع فی محلہ، ادب فی محلہ، شفقت فی محلہ، رأفت فی محلہ، رحمت فی محلہ، خوف الٰہی، محبت الٰہیہ، انس باللہ انقطاع الی اللہ وغیرہ وغیرہ۔ جمیع اخلاق فاضلہ اس نبی معصوم کے ایسے کمال موزونیت و لطافت و نورانیت پر واقعہ ہے کہ الہام سے پہلے ہی خود بخود روشن ہونے پر مستعد تھے۔ ان نوروں پر ایک اور نور آسمانی جو وحی الٰہی ہے وارد ہو گیا اور اس نور کے وارد ہونے سے وجود باجود خاتم الانبیاء کا مجمع الانوار بن گیا۔

اسی مجمع الانوار خاتم الانبیاء محمد مصطفی ﷺ کی شخصیت آپ کے مقام آپ کے رہن سہن، آپ کے قول و فعل آپ کے اعمال و اذکار آپ کی روزمرہ مصروفیات آپ کی عبادات، آپ کی دعوت الی اللہ آپ کے مطہر و پاکیزہ اخلاق آپ کا صدق، آپ کی استقامت، آپ کی علوہمتی اور آپ کی بخشش و عنایات اور رحمت و رأفت کے جگہ جگہ تذکرے ملتے ہیں اور تمام کتب احادیث اور کتب سیر اخلاق فاضلہ کی ان تفاصیل سے بھری پڑی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا نوروں نہلایا ہوا پرکشش چہرہ لاکھوں کروڑوں افراد کی زندگیوں کو منبع رشد و ہدایت بنا گیا۔ وہ آفتاب و ماہتاب نکھرتا ہوا اور کھلتا ہوا سفید رنگ جس پر شرافت و پاکیزگی کا ہالہ تھا جس پر ہمیشہ دلآویز مسکراہٹ کھیلتی رہتی، کتنی ہی ڈوبتی کشتیوں کا کھیون ہار بن گیا۔

آپ کے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوتا۔ اس کی خوبصورتی اور دلآویزی کو حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں بھی بیان نہیں کرسکتی۔ کس طرح اپنے مولیٰ کے حضور گڑگڑاتے۔ اصلاح امت کے لئے دعائیں کرتے۔ بگڑی انسانیت کو سنوارنے کے لئے عرش الٰہی کو ہلاتے۔ کفر کے اندھیروں سے نکال کر روشنیوں کے شہر میں لانے کے لئے التجائیں کرتے۔ کھڑے کھڑے پاؤں متورم ہو جاتے۔ نماز فجر کے بعد صحابہؓ کے ساتھ تشریف فرما ہوتے۔ ان کا حال احوال دریافت فرماتے۔ ان میں اگر کوئی غیر حاضر ہوتا تو اس کے بارہ میں معلوم فرماتے۔ اگر کوئی صحابیؓ سفر پر گئے ہوتے تو اس کے لئے دعا کرتے۔ بیمار ہوتا تو عیادت کرتے۔

(کنزالعمال جلد 7 ص 153 باب الجلوس والمجالس)

دنیا میں عام طور پر دیکھنے میں آتا ہے کہ بادشاہ اور گورنر اور دوسرے بڑے بڑے لوگ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو پسند نہیں کرتے۔ بلکہ خود ہاتھ سے کام کرنا عار سمجھتے ہیں اور اپنے کام دوسروں سے کروا کر خوش ہوتے اور اتراتے ہیں مگر ہمارے پیارے آقا ﷺ نمازیں ہوں یا جمعہ یا عید خود پڑھاتے۔ باہر سے آنے والے وفود سے ملتے۔ تبلیغ کرتے۔ مریضوں کی عیادت کرتے، جنازوں میں شرکت کرتے۔ غلاموں تک کی دعوت قبول فرمالیتے۔ آپ پسند نہیں فرماتے تھے کہ لوگ آپ کو دیکھ کر کھڑے ہوں۔

حضرت امام حسینؓ فرماتے ہیں۔ میں نے اپنے والد سے رسول اللہ ﷺ کے گھر کے اندرونی حالات کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ جب حضور اپنے گھر تشریف لاتے تو گھر کے اوقات کو تین حصوں میں تقسیم فرماتے۔ ایک حصہ اللہ جلشانہ کے لئے وقف فرماتے۔ ایک حصہ اہل خانہ کے لئے اور ایک حصہ خود اپنے لئے۔ پھر اپنے حصہ کو بھی اپنے اور لوگوں کے درمیان بانٹ لیتے اور اس میں خاص صحابہؓ کے ذریعہ عام لوگوں تک (دین کی باتیں) پہنچاتے اور ان سے کوئی بات بچا کر نہ رکھتے اور آپ کی سیرت میں امت کے حصہ کی تقسیم کا طریق کار یہ تھا کہ ملاقات کے لئے اجازت دینے میں امت کے اہل فضل لوگوں کو ترجیح دیتے اور دین میں فضیلت کے لحاظ سے ان کی تقسیم ہوتی تھی۔ ان میں سے بعض کو ایک حاجت ہوتی بعض کو دو اور بعض کو کئی حاجتیں ہوتیں۔ آپ ان کی حاجت روائی میں ان کے ساتھ مصروف رہتے اور ان کے سوالات پر انہیں ایسے کاموں میں مصروف کرتے جو ان کی اور امت کی اصلاح کریں اور ایسی باتوں سے آگاہ کرتے جو ان کے لئے مفید ہوتیں اور فرماتے تم میں سے جو حاضر ہیں وہ غیر حاضروں تک یہ باتیں پہنچائیں اور مجھ تک اس شخص کی حاجت پہنچاؤ جو اپنی حاجت پہنچا نہیں سکتا۔ کیونکہ جو کسی ایسے شخص کی حاجت حاکم تک پہنچائے جسے وہ خود پہنچانے کی استطاعت نہیں رکھتا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ثبات قدم بخشے گا ......لوگ آپ کے پاس طالب بن کر آتے اور بغیر کچھ لئے واپس نہ جاتے اور خیر کی طرف ہدایت بن کر نکلتے ...... بامقصد کلام فرماتے۔ اپنے صحابہؓ کی تالیف قلب فرماتے۔ انہیں متنفر نہ کرتے۔ ہر قوم کے معزز افراد کی عزت کرتے ...... صحابہؓ کے حالات دریافت فرماتے رہتے۔ اچھی بات کی تعریف کرتے اور اسے تقویت دیتے اور بری بات کی برائی بیان کرتے اور اس کا زور توڑتے۔ آپ ہر امر میں میانہ رو تھے۔ تضاد سے پاک تھے۔ آپ کے نزدیک سب سے افضل وہ ہوتا جو ہمدردی اور معاونت میں دوسروں سے سب سے اچھا ہوتا۔ آپ اٹھتے بیٹھتے ذکر الٰہی کرتے۔ آپ ہر ہمنشین کو اس کا حق دیتے۔ کوئی یہ گمان نہ کرتا کہ کوئی دوسرا اس سے زیادہ معزز ہے۔ آپ کی خندہ پیشانی، سخاوت اور حسن خلق سب کے لئے تھی۔ آپ ان کے لئے باپ ہو گئے تھے۔

(شمائل النبی ﷺ)

آپ کی دلنشیں معاشرت کا نقشہ کھینچتے ہوئے حضرت علیؓ فرماتے ہیں:۔

رسول اللہ ﷺ ہمیشہ مسکراتے رہتے تھے۔ نہایت عمدہ اخلاق کے مالک اور نرم خو تھے۔ ترش رو تھے نہ تند خو۔ کوئی فحش بات زبان پر نہ لاتے۔ چیخ چیخ کر کلام نہ فرماتے عیب نہ نکالتے۔ بخل نہ کرتے۔ جو بات پسند نہ آتی اس کی طرف توجہ نہ فرماتے۔ تین باتوں سے آپ کلیۃً آزاد تھے۔ جھگڑا، تکبر لایعنی و فضول باتوں سے پرہیز کرتے۔ آپ کسی کی مذمت نہ کرتے۔ کسی کی غیبت نہ کرتے اور کسی کی بھی پردہ دری نہ کرتے۔ آپ صرف ان امور سے متعلق گفتگو فرماتے جن میں ثواب کی امید ہو۔ جب آپ خاموش ہوتے تو دوسرے گفتگو کرتے۔ مگر جب ایک شخص کلام کر رہا ہوتا تو باقی خاموشی سے سنتے یہاں تک کہ وہ اپنی بات مکمل کر لیتا۔ آپ صحابہ کی بات توجہ سے سنتے۔ آپ ان باتوں سے خوش ہوتے جن پر صحابہ خوش ہوتے آپ اجنبی شخص کے گفتگو اور سوال میں تلخی پر صبر فرماتے۔

(شمائل النبی ﷺ)

ضرورتمند کی ضرورت پوری فرماتے۔ دوسروں کو بھی ضرورتمند کی ضرورت پوری کرنے کی طرف توجہ دلاتے۔ فرمایا کرتے تھے اگر کسی ضرورتمند کو دیکھو تو اسے دے سکتے ہو تو ضرور دو ورنہ اس کی مدد کے لئے دوسروں کو تحریص کرو۔ کیونکہ نیک سفارش کا بھی اجر ہوتا ہے۔ مبالغہ آمیز تعریف ہرگز پسند نہ فرماتے سوائے اس کے کہ وہ جائز حدود کے اندر ہو۔

(بخاری کتاب الادب)

آپ کے اعلیٰ اخلاق اور بلندی کردار کے بارہ میں حضرت ام المومنین خدیجہ رضی اللہ عنہا کی گواہی سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے فرماتی ہیں۔ آپ صلہ رحمی کرنے والے، دوسروں کے بوجھ اٹھانے والے، گمشدہ اخلاق اور نیکیوں کو زندہ کرنے والے، مہمان نواز اور راہ حق میں مصائب پر مدد کرنے والے ہیں۔ (بخاری کتاب بدءالوحی)

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کے دلآویز اخلاق کا نقشہ یوں کھینچتی ہیں۔ آپ فحش کلامی نہ فرماتے اور بازاروں میں آوازیں کسنا آپ کا شیوہ نہ تھا۔ بدی کا بدلہ بدی سے نہ دیتے بلکہ عفو اور درگزر سے کام لیتے۔ (بخاری کتاب الادب)

حقیقت یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ جامع جمیع الصفات تھے اور خلق عظیم کے لحاظ سے ہمالیہ سے بھی بلند تر چوٹیوں پر فائز تھے۔ بنی نوع انسان کے لئے ایسا خوبصورت اور کامل نمونہ اور کامیابی اور کامرانی کی ایسی شاہراہ جو شادمانیوں کے لالہ زاروں میں پہنچا دیتی ہے۔ قرآن کریم نے رحمی رشتہ داروں کی طرف خاص

طور پر متوجہ کیا ہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ اگر کسی شخص کے تعلقات اپنے قریبی رشتہ داروں سے ہی ٹھیک نہیں تو دوسروں سے وہ کیسے حسن سلوک کرسکتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی بعثت کا ایک بڑا مقصد رشتوں کا تقدس اور رشتوں کا احترام تھا اور ان رشتوں کے حقوق کا قیام تھا۔ حضرت عمرو بن عنبسہؓ کہتے ہیں کہ میں آغاز اسلام میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کیا یا رسول اللہ! آپؐ کو کیا تعلیم دے کر مبعوث فرمایا گیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ اس تعلیم کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت ہو اور رحمی رشتوں کو نیکی اور حسن سلوک کے ساتھ استوار کیا جائے۔

(مستدرک حاکم جلد 4 ص 149 باب البر والصلہ)

رحمی رشتوں میں اولین رشتہ والدین کا ہے۔ پھر بیوی اولاد، بہن بھائی، خالہ، چچا وغیرہ ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ہر ایک کا حق قائم فرمایا۔ آپؐ سے پوچھا گیا کہ حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق کس کا ہے؟ فرمایا ماں، پھر پوچھا تو فرمایا ماں، تیسری بار پوچھنے پر بھی فرمایا ماں اور چوتھی بار پوچھنے پر فرمایا باپ۔

(بخاری کتاب الادب)

ایک شخص کے یہ پوچھنے پر کہ کیا والدین کی موت کے بعد بھی ان کی صلہ رحمی کا کوئی حق باقی رہ جاتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا ہاں والدین کے لئے دعائیں کرنا، ان کے رحمی رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنا جن کے ساتھ صرف والدین کی طرف سے رشتہ ہو۔ پھر ان کے لئے بخشش کی دعا کرنا اور ان کے عہد کو وفا کرنا اور ان کے دوستوں کی عزت کرنا۔ (ابوداؤد کتاب الادب)

رسول اللہ ﷺ صلہ رحمی کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ صلہ رحمی یہ نہیں کہ رشتہ داروں کے حسن سلوک کا بدلہ دیا جائے۔ بلکہ اصل صلہ رحمی تو یہ ہے کہ رشتہ توڑنے والوں سے جوڑنے کی کوشش کی جائے۔

(بخاری کتاب الادب باب لیس الواصل بالمکافی)

رسول اللہ ﷺ کے اکثر رشتہ داروں نے دعویٰ نبوت کی وجہ سے آپؐ کی بھرپور مخالفت کی اور تنگ کرنے کا کوئی دقیقہ نہ چھوڑا۔ اس کے باوجود آپؐ فرماتے۔ بیشک قریش کی فلاں شاخ میرے دوست نہیں رہے بلکہ دشمن ہوگئے ہیں۔ مگر آخر میرا ان سے ایک خونی رشتہ ہے۔ میں بہرحال ان کے حقوق اس رحمی تعلق کی وجہ سے ادا کرتا رہوں گا۔

(بخاری کتاب الادب)

آپؐ نے اپنی جامع اور کامل تعلیم کے ذریعہ سب سے بڑی خدمت بنی نوع کی یہ کی کہ ان کی جان اور مال اور عزت اور عفت کی حرمت قائم فرمادی۔ آپؐ نے تو اپنا فرمانبردار ہی اسے قرار دیا ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے محفوظ و مامون رہیں اور مومن اسے قرار دیا جس سے تمام دوسرے انسان امن میں رہیں۔ ایک دفعہ ایک شخص آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کون سے لوگ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پیارے ہیں اور وہ کون سے اعمال ہیں جو اللہ کو محبوب ہیں۔ فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے پیارے وہ لوگ ہیں جو دوسرے لوگوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل یہ ہے کہ انسان اپنے بھائی کو خوش رکھے۔ یا اس کی تکلیف دور کرے یا اس کا قرض ادا کرے یا اس کی بھوک دور کرے۔ پھر فرمایا کسی شخص کی ضرورت پورا کرنا میرے نزدیک ایک ماہ تک اعتکاف بیٹھنے سے زیادہ اچھا ہے۔ جو اپنے غصہ کو روکتا ہے اللہ اس کے عیبوں پر پردہ ڈالتا ہے اور جو شخص باوجود بدلہ کی طاقت کے اپنے غصہ پر قابو پاتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا دل امید سے بھر دے گا اور جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لئے نکلتا ہے اور پھر اس کا کام کرکے لوٹتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ثبات قدم بخشے گا جبکہ اس دن تمام لوگوں کے قدم ڈگمگا رہے ہوں گے۔

(طبرانی جلد 12 ص 453 مطبع الوطن العربی)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! مجھ سے ایک بڑا گناہ صادر ہوگیا ہے۔ میری توبہ کا دروازہ کیونکر کھل سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کیا تمہاری والدہ زندہ ہے! اس نے کہا نہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو کیا تمہاری خالہ زندہ ہے؟ اس نے کہا ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اس کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ یعنی اس کی خدمت کرو۔ اس کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اس کی اطاعت کرو۔ اس کی دیکھ بھال کرو تو تمہارے گناہ معاف ہوسکتے ہیں۔ تمہاری توبہ قبول ہوسکتی ہے۔

(ترمذی کتاب البر والصلہ)

اور حضرت ابوبکرؓ کہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شرک کے علاوہ تمام گناہ ایسے ہیں کہ ان میں سے جس قدر چاہتا ہے بخش دیتا ہے مگر نافرمانی کے گناہ کو نہیں بخشتا بلکہ اللہ تعالیٰ ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے کو موت سے پہلے اس کی زندگی میں جلد ہی سزا دے دیتا ہے۔ (مشکوٰۃ کتاب الادب)

ام المومنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مومنین میں سے کامل ترین ایمان اس شخص کا ہے جو خوش اخلاق ہو اور اپنے اہل وعیال پر بہت مہربان ہو۔ (ترمذی کتاب الایمان)

اور حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومنوں میں سے کامل ترین ایمان اس شخص کا ہے جو ان میں سے بہت زیادہ خوش اخلاق ہو اور تم میں بہتر وہ شخص ہے جو اپنی بیویوں کے حق میں بہتر ہو۔ (ترمذی کتاب الرضاع)

بعض لوگ باہر دوست احباب میں بہت خوش ہوتے ہیں۔ رشتہ داروں ہمسایوں کے کام سرانجام دینا فخر سمجھتے ہیں۔ مگر گھر میں پانی کا گلاس بھی خود سے پینا دوبھر ہوتا ہے۔ کوئی معمولی سا کام کرنا بھی پہاڑ لگتا ہے۔ لیکن دیکھئے سرکار دو عالم ﷺ صرف اپنے ساتھیوں کو بیویوں سے حسن سلوک اور خوش اخلاقی کی تعلیم ہی نہیں دیتے۔ بلکہ عملاً خود بھی اس تعلیم پر اس خوبی سے عمل پیرا ہیں کہ ایک وقت میں آپ کے ہاں نو بیویاں موجود رہیں۔ تمام احادیث کی کتابوں کا مطالعہ کیجئے کوئی ایک بھی آپ کو گلہ کرتی نہ ملے گی۔ بلکہ آپ کی گھریلو زندگی کیسی تھی۔ اس کا دلآویز تذکرہ ہمیں یوں ملتا ہے۔

اہل خانہ کی مدد فرماتے۔ ہاتھ سے کام کرنا عار نہ سمجھتے۔ عام آدمی کی طرح گھر میں کام کرتے۔ کپڑے ٹھیک کر لیتے۔ پیوند لگا لیتے۔ ضرورت پر جوتا بھی ٹانک لیتے۔ جھاڑو بھی دے لیتے۔ حسب ضرورت جانوروں کو چارہ ڈال لیتے۔ دودھ دوہ لیا کرتے۔ خادم تھک جاتا تو ان کی مدد فرماتے۔ آپؐ اپنے ہمسایوں کا خیال رکھتے۔ ان کی بکریوں کا بھی دودھ دوہ دیتے۔

(الشفا باب تواضعہ)

اگر ہم اس رنگ میں رنگ جائیں۔ اس تعلیم کو اپنا لیں۔ اس اسوہ حسنہ سے حسین بن جائیں تو نفرتوں کے دریا خشک ہو جائیں گے اور پیار و ایثار اور محبت و شفقت کی وہ جنت تعمیر ہوگی جس کی ہم میں سے ہر ایک کو ضرورت اور طلب ہے۔

☆......☆......☆

مرسلہ: مکرم حکیم عبدالحق صاحب

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

بعض بیماریاں اوران کے علاج

مرگی کا علاج

"اگر صرع کے مریض کو کونین، کچلہ، فولاد دیں اور اندر دماغ میں رسولی نہ ہو تو وہ اچھا ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 101)

اندھراتا کا علاج

"مثلاً اکمہ کا لفظ ہے۔ جس کے معنی شب کور کے ہیں اور اب معنی یہ کر لئے جاتے ہیں۔ کہ مادرزاد اندھوں کو شفا دیا کرتے تھے۔ حالانکہ اکمہ وہ مرض ہے کہ جس کا علاج بکرے کی کلیجی کھانا بھی ہے اور اس سے بھی یہ اچھے ہو جاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 101)

طاعون کا علاج

طاعون کے ذکر پر فرمایا کہ

"اس کے لئے جونک کا لگوانا اور زیادہ مقدار میں مگنیشیا کا جلاب دے کر پھر کیوڑہ اور نربسی وغیرہ مصفّی خون ادویہ کا استعمال کرنا بہت مفید اور مجرب ہے کیونکہ اس میں خونی وسوداوی مواد ہوتے ہیں۔ یہ ان دونوں کا علاج ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ 575)

سردرد اور متلی کا علاج

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے سردرد اور متلی وغیرہ کی شکایت کی۔ حضرت اقدس نے فرمایا کہ "آج شب کو کھانا نہ کھانا اور کل روزہ نہ رکھنا۔ سکنجبین پی کر اس سے قے کر دو"۔ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 575)

مچھلی کی ہڈی گلے میں پھنس جانے کا علاج

"مچھلی کی ہڈی کا علاج تو سہل ہے کہ دہی سرکہ ملا کر پلایا جاوے تو فوراً نکل جاتی ہے۔ اور فرمایا کہ "خدا کا فضل قدم قدم پر انسان کو مطلوب ہے اگر اس کا فضل نہ ہو تو یہ جی نہیں سکتا۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 316)

پتھری کے اخراج کا نسخہ

بعض وقت مثانہ سے جو کنکر وغیرہ تکلیف دے کر نکلتے ہیں ان کی نسبت فرمایا کہ

"نربسی 3 رتی اور وائنم اپی کاک کا استعمال اس کے واسطے بہت مفید ہے اور چاول وغیرہ لیسدار اشیاء کا استعمال نہ کرنا چاہئے یہی لیس منجمد ہو کر کنکر بن جاتی ہے۔"

پھر فرمایا کہ

"میرے والد صاحب کو بھی یہ مرض رہی ہے وہ مصبر کی گولیاں استعمال کیا کرتے تھے۔ بہت مفید ہیں۔ اس میں مصبر، سہاگہ، بزرالبنج، فلفل، دارفلفل وغیرہ ادویہ ہوتی ہیں"۔ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 60)

کھانسی کا علاج

"کل جو خواب مولوی محمد احسن صاحب کے دوا بتلانے کی نسبت بیان کیا تھا۔ میں نے اسی کے مطابق رات کو جائفل اور سونٹھ منہ میں رکھا۔ اب کھانسی کا اس سے بہت فائدہ معلوم ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 55)

وقف عارضی، نظام وصیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

" عارضی وقف کی تحریک جو قرآن کریم سیکھنے سکھانے کے متعلق جاری کی گئی ہے اس کا تعلق نظام وصیت کے ساتھ بڑا گہرا ہے"۔

(الفضل 10 راگست 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز پاکستان

IAAAE کا 27واں سالانہ کنونشن 2008ء

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس و انجینئرز پاکستان کا 27واں سالانہ کنونشن مورخہ 9,8 مارچ 2008ء کو مجلس انصاراللہ پاکستان ہال میں کامیابی سے منعقد ہوا۔ جس میں کینیڈا اور پاکستان سے نوجوان انجینئرز، طلباء وطالبات اور پروفیشنل انجینئرز و آرکیٹیکٹس سمیت کل 206 احباب تشریف لائے۔

افتتاحی سیشن کا آغاز مورخہ 8 مارچ کو ساڑھے چھ بجے شام ممبرز کی رجسٹریشن سے ہوا۔ اس ینگ سیشن کے مہمان خصوصی مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمہ کے بعد کنونشن کے ینگ کنوینز انجینئر عابد منور صاحب نے افتتاحی کلمات کہے۔ جس کے بعد مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق لیکچرز اور پریزینٹیشنز دی گئیں۔

☆ آرٹیفیشل انٹیلی جنس از انجینئر قمر سلیمان صاحب

☆ ٹائم مینجمنٹ از ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب چیئرمین AACP

☆ انڈسٹریل آٹومیشن از انجینئر عابد منور صاحب

☆ جماعتی پراجیکٹس میں انجینئرز کی ضرورت از کیپٹن (ر) ماجد احمد خان صاحب نائب ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ

اس سیشن کے دوران مہمانان کی سبز چائے سے تواضع کی گئی۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں انجینئرز کو اپنے اپنے شعبہ میں کمال حاصل کرنے کے علاوہ انسانیت کے لئے سہولیات مثلاً سستے اور کم قیمت گھر، متبادل بجلی اور توانائی کے سستے ذرائع اختیار کرنے کی تحریک کی۔ اس سیشن کا اختتام دعا سے ہوا جس کے بعد حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

مورخہ 9 مارچ کو پہلے سیشن کا آغاز صبح ساڑھے 9 بجے انجینئرز کی رجسٹریشن سے ہوا۔ تلاوت اور انگریزی ترجمہ کے بعد کنوینز انجینئر جہانگیر احمد صاحب نے افتتاحی کلمات کہے۔ اس موقع پر مکرم شیخ حارث احمد صاحب جنرل سیکرٹری نے مکرم انجینئر بشارت احمد صاحب مغل صدر حلقہ منظور کالونی کراچی کی شہادت پر قرارداد تعزیت پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ مرحوم نہایت مخلص اور فدائی احمدی تھے اور سول انجینئرنگ کے شعبہ سے تعلق رکھتے تھے۔ اس سیشن میں مندرجہ ذیل پریزینٹیشنز پیش کی گئیں۔

☆ گلوبل وارمنگ از انجینئر منور احمد صاحب

☆ پاکستان میں توانائی کا بحران اور اس کا حل از انجینئر عبدالمتین صاحب

☆ Just In Time مینجمنٹ از آرکیٹیکٹ مبشر احمد خان صاحب

☆ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا ایک انٹرویو از انجینئر مظہر الحق صاحب

اس سیشن کے مہمان خصوصی مکرم قریشی افتخار علی صاحب چیئرمین IAAAE کے کہنے پر مکرم انجینئر منیر احمد فرخ صاحب نائب چیئرمین IAAAE نے اختتامی خطاب کیا۔

چائے کے وقفہ کے بعد مکرم انجینئر ذیشان احمد بھٹی صاحب نے سمندری پانی کی وجہ سے سندھ کے ساحلی علاقوں اور ملحقہ Lower Basin کے زیر زمین پانی کی خرابی کی وجوہات اور اس کی تحقیق کے موضوع پر پریزینٹیشن دی۔ چیئرمین کینیڈا چیپٹر IAAAE اور مکرم رشید احمد بھٹی صاحب آف ربوہ (حال وقف عارضی بینن) کی طرف سے واٹر فار لائف پراجیکٹ کی رپورٹ اور خصوصی پیغامات پیش کئے گئے۔ سالانہ رپورٹ اور بجٹ برائے سال 2008ء مکرم شیخ حارث احمد صاحب جنرل سیکرٹری IAAAE نے پیش کیا اور ہال میں موجود شرکاء نے اسے Approve کیا۔ اس سیشن کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب پیٹرن IAAAE وصدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ انہوں نے ایوارڈز تقسیم کئے۔ محترم مہمان خصوصی نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے اس کنونشن کے لئے موصول ہونے والا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا اور دعا کرائی۔ بعدۂ جملہ انجینئرز صاحبان کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کا دورہ کرایا گیا۔ جہاں مکرم میجر جنرل (ر) ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ اور آرکیٹیکٹ قاسم ابراہیم صاحب نے پریزینٹیشنز دیں۔

مجلس انصاراللہ پاکستان کے سبزہ زار میں نماز ظہر وعصر اور گروپ فوٹو کے بعد جملہ مہمان حضرات کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

اس کنونشن کے موقع پر مندرجہ ذیل سٹالز پر مشتمل ایک خوبصورت نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا۔

- ایجوکیشن کنسرن لاہور
- NETS لاہور
- AXIS کمیونیکیشن لاہور
- پاور الیکٹرانکس پاکستان لمیٹڈ لاہور
- ہادی ٹیلی کام لاہور
- اپلائیڈ سسٹم لاہور
- مشہود کرافٹس ربوہ
- روشانیکو پرائیویٹ لمیٹڈ
- (BETA) پائپس
- وتین WATEEN ٹیلی کام

سال 2006-07 کا IAAAE میگزین بھی سٹال کی زینت بنایا گیا تھا جس میں مختلف موضوعات پر ممبرز کی تحریری کاوشیں طبع کی گئی تھیں۔ تمام شرکاء کو خلافت جوبلی کے حوالے سے IAAAE اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی طرف سے سووینیئرز دیئے گئے۔

اس موقع پر انجینئر وسیم احمد طاہر صاحب کی طرف سے ونڈ ٹربائن کے ذریعہ بجلی پیدا کرنے کا کامیاب ماڈل انصاراللہ ہال کی چھت پر نصب کیا گیا تھا جس کے ذریعہ انہوں نے بلب جلانے کا مظاہرہ کیا۔

ماخوذ

آواز جو ہر وقت دنیا میں گونجتی رہتی ہے

دنیا کے نقشے کو دیکھیں، اسلامی ملک انڈونیشیا کرہ ارض کے مشرق میں واقع ہے یہ ملک بے شمار جزیروں پر مشتمل ہے۔ جن میں جاوا، ساٹرا، بورنیو، سلیپز .... مشہور جزیرے ہیں۔ انڈونیشیا آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا اسلامی ملک ہے۔ 22 کروڑ آبادی کے اس مسلم ملک میں غیر مسلم آبادی کا تناسب آٹے میں نمک کے برابر ہے۔

طلوع سحر سلیپز میں واقع جزائر سے ہوتی ہے۔ صبح ساڑھے پانچ بجے طلوع سحر کے ساتھ ہی انڈونیشیا کے انتہائی مشرقی جزائر میں فجر کی اذان شروع ہوجاتی ہے اور ہزاروں موذن اللہ بزرگ وبرتر کی توحید اور حضرت محمد ﷺ کی رسالت کا اعلان کر رہے ہوتے ہیں۔ مشرقی جزائر سے یہ سلسلہ مغربی جزائر کی طرف بڑھتا ہے اور ڈیڑھ گھنٹے کے بعد جکارتہ میں موذن کی آواز گونجنے لگتی ہے۔ جکارتہ کے بعد یہ سلسلہ ساٹرا میں شروع ہو جاتا ہے۔ ساٹرا کے بعد مغربی قصبوں اور دیہات سے پہلے ہی ملائیشیا کی مسجدوں میں اذانیں بلند ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ ملائیشیا کے بعد برما کی باری آتی ہے۔ جکارتہ سے اذانوں کا جو سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ وہ ایک گھنٹہ کے بعد ڈھاکہ پہنچتا ہے۔ بنگلہ دیش میں ابھی اذانوں کا وقت ختم نہیں ہوتا کہ کلکتہ سے سری نگر تک اذانیں گونجنے لگتی ہیں۔ دوسری طرف یہ سلسلہ کلکتہ سے بمبئی کی طرف بڑھتا ہے اور پورے ہندوستان کی فضا توحید ورسالت کے اعلان سے گونج اٹھتی ہے۔

سری نگر اور سیالکوٹ میں فجر کی اذان کا ایک ہی وقت ہے۔ سیالکوٹ سے کوئٹہ، کراچی اور گوادر تک چالیس منٹ کا فرق ہے۔ اس عرصہ میں فجر کی اذان پاکستان میں بلند ہوتی رہتی ہے۔ پاکستان میں یہ سلسلہ ختم ہونے سے پہلے افغانستان اور مسقط میں اذانوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ مسقط سے بغداد تک ایک گھنٹے کا فرق ہے۔ اسی عرصہ میں اذانیں حجاز مقدس، یمن، عرب امارات، کویت اور عراق میں گونجتی رہتی ہیں۔ بغداد سے سکندریہ تک پھر ایک گھنٹہ کا فرق ہے۔ اس دوران میں شام، مصر، صومالیہ اور سوڈان میں اذانیں بلند ہوتی ہیں۔ سکندریہ اور استنبول ایک ہی طول بلد پر واقع ہیں۔ مشرقی ترکی سے مغربی ترکی تک ڈیڑھ گھنٹے کا فرق ہے۔ اس دوران ترکی میں صدائے توحید ورسالت بلند ہوتی ہے۔

سکندریہ سے طرابلس تک ایک گھنٹے کا فاصلہ ہے۔ اس عرصہ میں شمالی افریقہ، لیبیا اور تیونس میں اذانوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ فجر کی اذان جس کا آغاز انڈونیشیا کے مشرقی جزائر سے ہوا تھا ساڑھے نو گھنٹے کا سفر طے کرکے بحراوقیانوس کے مشرقی کنارے پہنچتی ہے۔

فجر کی اذان کے بحراوقیانوس پہنچنے سے قبل ہی مشرقی انڈونیشیا میں ظہر کی اذان کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے اور ڈھاکہ میں ظہر کی اذانیں شروع ہونے تک مشرقی انڈونیشیا میں عصر کی اذانیں بلند ہونے لگتی ہیں۔

یہ سلسلہ ڈیڑھ گھنٹے میں بمشکل جکارتہ پہنچتا ہے کہ انڈونیشیا کے مشرقی جزائر میں نماز مغرب کا وقت ہو جاتا ہے۔ جس وقت مشرقی انڈونیشیا میں عشاء کی اذانوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ اس وقت افریقہ میں فجر کی اذانیں گونج رہی ہوتی ہیں۔

کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ کرہ ارض پر ایک سیکنڈ بھی ایسا نہیں گزرتا۔ جس وقت ہزاروں لاکھوں موذن بیک وقت اللہ بزرگ وبرتر کی توحید اور محمد ﷺ کی رسالت کا اعلان نہ کر رہے ہوں؟ انشاء اللہ العزیز یہ سلسلہ تا قیامت اسی طرح جاری رہے گا۔

(بشکریہ ماہنامہ بیدار ڈائجسٹ)

بریل سسٹم

نابیناؤں کے لئے پڑھنے کا سسٹم بریل (Braille) 1824ء میں فرانس میں لوئیس بریل (Braille) نے ایجاد کیا تھا۔ اس کے حروف ابجد میں 63 حروف ہوتے ہیں۔ نابینا لوگ اپنی انگلیاں ان حروف پر رکھ کر الفاظ بنا لیتے اور کتابیں پڑھ لیتے ہیں۔ لیکن اس سسٹم سے چھ سو سال قبل شام کا علی ابن احمد العمیدی (وفات 1314ء) کتابیں پڑھ لیا کرتا تھا حالانکہ وہ بھی نابینا تھا۔ العمیدی کی انگلیاں Super Sensitive تھیں۔ وہ شیلف پر پڑی کتابوں کو ہاتھ لگا کر ان کا نام بتا دیتا تھا، بلکہ کتاب کے کل صفحات بھی بتا دیتا تھا۔ لائنوں کے درمیان خالی جگہ سے وہ اس کی قیمت فروخت بتا دیتا تھا۔ حقیقت میں بریل سسٹم کا موجد العمیدی تھا۔

مکرم قریشی محمد کریم صاحب

میرے بھائی مکرم قریشی محمد شفیع عابد صاحب درویش قادیان

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم قریشی محمد شفیع عابد صاحب درویش قادیان 27 مئی 2006ء کو ساڑھے بارہ بجے کے قریب بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ یکم اکتوبر 1925ء کو مکرم میاں اللہ رکھا صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ آبائی گاؤں دھرم کوٹ رندھاوا تھا اور قوم صدیقی قریشی۔ آپ کے والد محترم کے والدین بچپن میں ہی وفات پا گئے تھے اور خاندان کے دوسرے تمام افراد غیر از جماعت تھے۔ اس لئے آپ کے والد صاحب کو ان کی پھوپھی محترمہ زینب بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت منشی مہر دین صاحب نے اپنے پاس بلا لیا اور اس طرح دھرم کوٹ رندھاوا کے تمام غیر از جماعت رشتہ داروں سے رابطہ منقطع ہو گیا۔

آپ سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے اور منارۃ المسیح کے چندہ دہندگان میں ان کا نام 108 نمبر پر درج ہے۔ والد صاحب بالکل ان پڑھ تھے صرف سادہ قرآن مجید اور نماز جانتے تھے اور تمام عمر اس کے پڑھانے کا سلسلہ جاری رکھا۔ آپ کے شاگردوں کی تعداد سینکڑوں میں تھی ان کے گھروں میں جا کر باری باری قرآن کریم پڑھاتے۔ بھائی صاحب کی پیدائش کے تھوڑے عرصہ بعد آپ کی والدہ مکرمہ کی وفات ہو گئی۔ آپ نے اپنی والدہ صاحبہ کو اپنی ہوش میں نہیں دیکھا۔ اس کے بعد والد صاحب بسلسلہ ملازمت پوسٹ آفس اکال گڑھ (علی پور چٹھہ) ضلع گوجرانوالہ میں مقیم ہو گئے اور 1935ء میں والد صاحب نے مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ سے نکاح ثانی کر لیا۔ جو ہماری والدہ بنیں اور ہمارے والد صاحب 1965ء میں علی پور چٹھہ میں وفات پا گئے۔

ہماری والدہ صاحبہ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ 13 فروری 1985ء کو وفات پا گئیں۔ آپ بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔ آپ نے ساری عمر چھوٹے بچوں بچیوں کو قرآن مجید پڑھانے کا سلسلہ جاری رکھا۔ آپ نے بھائی صاحب مکرم محمد شفیع عابد صاحب کے ساتھ اپنے بچوں سے زیادہ پیار کیا اور ہم میں کبھی بھی کوئی فرق نہ رکھا۔ بلکہ ہم سے زیادہ ان کے لئے دعائیں کرتی تھیں اور کہتی تھی کہ آپ تو میرے پاس ہو وہ میرا بیٹا پردیس میں ہے اور واقف زندگی ہے۔ جب آپ کا خط موصول ہوتا تو اس کو چومتیں اور بہت دعائیں کرتیں۔ میری ہمیشہ یہی خواہش رہی کہ جتنا پیار وہ ہمارے بھائی سے کرتی تھیں ہمارے لئے بھی کریں۔ لیکن انہوں نے ہمیشہ حقیقی ماں کی طرح ان کو بہت پیار اور محبت سے نوازا۔

بھائی صاحب کی شادی جولائی 1945ء میں آپ کے ماموں چوہدری حکیم عبید اللہ صاحب ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع شیخوپورہ کی بیٹی مریم صدیقہ صاحبہ سے ہوئی اور آپ ستمبر 1945ء سے مستقل طور پر قادیان منتقل ہو گئے۔ اکتوبر 1945ء میں بطور نائب محرر صدر انجمن احمدیہ قادیان میں ملازمت اختیار کر لی۔ مئی 1947ء میں حضرت المصلح الموعود کی تحریک پر دیہاتی مربیان کلاس نمبر 3 میں داخلہ لے لیا۔ اس دوران ملک تقسیم ہو گیا اور قادیان میں ٹھہرنے کی تحریک بھی ہوئی۔ تو آپ نے اپنا نام قادیان میں رہائش کے لئے پیش کر دیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بطور درویش رہائش کی توفیق ملی۔ آپ 313 درویشان میں سے تھے اور ابتداء ہی سے قادیان میں رہے۔ 1947ء میں پڑھائی کے علاوہ مختلف ڈیوٹیاں بھی لگتی رہیں۔ آپ کو شروع 1950ء میں میدان میں بھجوا دیا گیا اور جنوری 1952ء سے قادیان میں مختلف دفاتر میں خدمت کرنے کا موقعہ ملا۔ اکتوبر 1952ء میں بیوی بھی پاکستان سے آگئیں۔ آپ کی اس وقت 5 بیٹیاں اور 2 بیٹے زندہ ہیں۔ جو سب کے سب اپنے اپنے گھروں میں خوش و خرم ہیں۔ آپ کی بیوی نے کم تنخواہ اور تنگی ترشی میں نہایت صبر شکر اور دعاؤں سے تعاون کیا اور بچوں کی بہتر رنگ میں تربیت کی چنانچہ سارے بچے بھی نیک اور فرمانبردار ہیں اللہ تعالیٰ ان کو خادم سلسلہ بنائے اور رحمت و سلامتی کے ساتھ رکھے۔

ایک دفعہ ایک مربی سلسلہ نے آپ سے پوچھا کہ بچوں کے مستقبل کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے۔ تو آپ نے یہ جواب دیا کہ اگر میں خدمت سلسلہ میں غلطی پر نہیں ہوں تو میرے بچے بھی یہی کام کریں گے۔ جو میں کر رہا ہوں۔ یعنی خدمت سلسلہ۔ چنانچہ آپ کے دونوں بچے خادم سلسلہ ہیں۔ عزیزم قریشی محمد فضل اللہ نے تقریباً 23 سال مدرسہ احمدیہ میں پڑھایا اور آپ کے شاگرد تمام ہندوستان میں پھیلے ہوئے ہیں۔ وہ ایڈیٹر رسالہ مشکوٰۃ رہے اور بطور نائب ایڈیٹر بدر عرصہ دراز سے خدمت کر رہے ہیں آج کل نشر و اشاعت میں خدمت سرانجام دے رہے ہیں اور دوسرے بیٹے عزیزم قریشی محمد رحمت اللہ جماعتی کارکن کے طور پر خدمت سلسلہ کر رہے ہیں۔ اسی طرح بیٹیاں بھی خدمت سلسلہ خاوندوں کے ساتھ زندگی گزار رہی ہیں۔ سب سے چھوٹی بیٹی عزیزی مبارکہ نصرت صاحبہ میری بہو ہیں اور میرے بیٹے مربی سلسلہ کے ساتھ میدان عمل میں ہیں۔

آپ نے اپنے ایک مکتوب میں اطاعت نظام کا یہ واقعہ تحریر فرمایا کہ 1960ء میں خاکسار نظارت دعوت الی اللہ میں کام کر رہا تھا۔ جس کے ناظر صیغہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب تھے۔ گھر میں زچگی کا کیس تھا۔ خاکسار دفتر حاضر ہوا اور رخصت کی درخواست کے ساتھ تمام پوزیشن محترم صاحبزادہ صاحب کے علم میں لا کر درخواست کی۔ آپ نے رخصت منظور فرماتے ہوئے دعا کی اور فرمایا کہ حالات سے مجھے باخبر رکھیں۔ کیونکہ کیس کچھ پیچیدہ ہو گیا تھا۔ ابھی خاکسار گھر پہنچا ہی تھا کہ دفتر سے پیغام ملا کہ محترم صاحبزادہ صاحب نے بلایا ہے۔ بیوی سے کہا کہ دفتر جا رہا ہوں۔ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی ضروری کام ہے۔ بیوی نے پوچھا کہ مجھے اس حالت میں چھوڑ کر۔ میں نے کہا تمہارا خدا حافظ ہے دفتر کا ضروری کام بہر حال کرنا ہے۔ جبکہ مکرم ناظر صاحب کو تمام حالات کا علم ہے اور اس کے باوجود بلایا ہے۔ خاکسار دفتر میں پہنچا۔ مکرم نائب ناظر صاحب سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مکرم ناظر صاحب نے ایک کام کے متعلق کہا تھا وہ تو اس وقت میں نے کر دیا ہے۔ بعد میں دیکھا جائے گا۔ آپ جائیں میں واپس گھر آیا تو بچی پیدا ہو چکی تھی اور اس طرح میرے خدا نے میرے دونوں کام کر دیئے۔

آپ نے جن بزرگان کے ساتھ کام کیا ان میں سرفہرست محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب، محترم ملک صلاح الدین صاحب، مکرم چوہدری فیض احمد صاحب، مکرم قریشی عطاء الرحمٰن صاحب، مکرم چوہدری عبدالقدیر صاحب اور بہت سے بزرگوں کے ساتھ آپ کو خدمت کا موقع ملا۔ یہ خود بھی ان تھک محنت کرتے اور محنت سے کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتے۔ چنانچہ آپ اس محنت اور شوق سے کام کرنے کی وجہ سے تعلیم کم ہونے کے باوجود مختلف ذمہ داریوں پر کام کرنے کے بعد تقریباً دس سال تک بطور نائب ناظر اعلیٰ خدمت سرانجام دینے کی توفیق ملی۔

اسی جذبہ خدمت کی وجہ سے ریٹائرمنٹ کے بعد وقف بعد از ریٹائرمنٹ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں درخواست پیش کر دی اور تقسیم ملک کے بعد بھارت میں وقف بعد ریٹائرمنٹ یہ پہلی درخواست تھی جو حضور انور نے ازراہ شفقت منظور فرمائی اور بطور نائب محاسب خدمت کا موقعہ ملا۔

گزشتہ چند سالوں سے مختلف عوارض سے بیمار تھے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات ہوئی اور آپ کو بتایا گیا تو شدت غم سے رو پڑے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ سے بھی بہت محبت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے حضور انور کی آمد پر ملاقات کی سعادت بھی عطا کی۔ جس پر آپ بہت خوش تھے۔ آپ کو چار خلفاء کرام سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ دوسروں کی ہمدردی سلسلہ احمدیہ سے وفا۔ اخلاص اور شکر گزاری آپ کا نمایاں وصف تھا۔ ہمیشہ توکل، صبر و شکر کا نمونہ دکھایا اور اس کی تلقین کرتے رہے۔ دفتر کے اصلی اوقات کے علاوہ بھی بہت سا وقت دفتری کاموں میں دیتے تھے اور اپنے مفوضہ کاموں کو زائد وقت لگا کر بھی مکمل کرتے۔ آپ کی طبیعت میں مزاح بھی تھا۔ ہر ایک سے پیار محبت سے پیش آتے۔ آپ نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں متعدد نواسے نواسیاں پوتا پوتیاں چھوڑے ہیں۔

آپ نے 1961ء سے 1/8 حصہ کی وصیت کر دی تھی۔ 27 مئی 2006ء کو شام چھ بجے حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر جماعت احمدیہ قادیان نے جنازہ گاہ بہشتی مقبرہ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قطعہ درویشان میں تدفین کے بعد دعا بھی کرائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم بھائی صاحب کی مغفرت فرمائے۔ بلندی درجات فرمائے اور اعلیٰ علیین میں مقام قرب عطا فرمائے اور سب پسماندگان اور عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ہر فن کے مقابلہ کی مہارت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:

”تمہیں چاہئے کہ تم دینی علوم کے ساتھ ساتھ دنیوی علوم کے بھی ماہر ہو اور ہر فن میں دوسروں سے آگے نکلنے کی کوشش کرو۔ ایک دفعہ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کسی مباحثہ میں گئے۔ وہاں لوگوں نے تمسخر اور استہزاء شروع کر دیا۔ آخر مولوی صاحب کھڑے ہوگئے اور انہوں نے کہا ہنسی اور ٹھٹھے کی کیا ضرورت ہے۔ تمہارا مولوی اگر قرآن کے علم میں مقابلہ کرنا چاہتا ہے تو کر لے۔ حدیث میں مقابلہ کرنا چاہتا ہے تو کر لے۔ فقہ میں مقابلہ کرنا چاہے تو کر لے۔ عربی فارسی اور اردو کی تقریر میں مقابلہ کرنا چاہے تو کر لے اور اگر شعر اور ڈھولے بولنا چاہے تو بولے اور اگر اسے اپنی طاقت پر ناز ہے تو میرے ساتھ بینی پکڑ لے۔ اس پر وہ سب خاموش ہو گئے۔ پس دنیا میں ہر فن کے مقابلہ کی مہارت ہونی چاہئے۔ جب تک تم میں ہر قسم کے فنون کے ماہر نہ ہوں تم دوسروں کا کس طرح مقابلہ کر سکو گے۔ پس اپنی ہمتوں کو بلند کرو اور اگر ایک منٹ بھی تمہارا ضائع ہو جائے تو سمجھو کہ موت آگئی۔ ہر روز رات کو سونے سے پیشتر سوچو کہ دن میں تم نے کتنا کام کیا۔ اگر تم روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرو گے تو تمہارے اندر احساس پیدا ہوگا اور اس وقت تمہارا وجود سلسلہ کے لئے مفید ہوگا ورنہ جیسے ہمالیہ پہاڑ کو بوٹ سے ٹھڈے لگانے والا پاگل ہے تم بھی پاگل سمجھے جاؤ گے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ تمہارا کام ہمالیہ پہاڑ سے بھی بڑا ہے۔ اگر تم پاگل نہیں کہلوانا چاہتے تو محنت اور قربانی کی عادت ڈالو“۔

(الفضل 16 مئی 1961ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 78792 میں مریم صدیقہ نسرین

زوجہ محبوب الاعظم رضا قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر TK100000/- (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی TK15000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK5000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 Mohd Jahidur Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 محبوب الاعظم رضا

مسل نمبر 78793 میں Abu Naser Ahmed

ولد ابوطاہر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK40000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abu Naser Ahmad Akandi۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ابوبکر

مسل نمبر 78794 میں Shamim Ahmad Sagar

ولد محمد عبدالجلیل قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی TK50000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK3000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shamim Ahmad Sagar۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Md Abu Tahir dulal

مسل نمبر 78795 میں Helen Begum

زوجہ Hafiz Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK47000/- (2) حق مہر TK20000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Helen Begum گواہ شد نمبر 1 Md Hafez Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78796 میں Sahanaz Lopa

زوجہ صلاح الدین چوہدری قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی TK52500/- (2) حق مہر TK100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sahanaz Lopa۔ گواہ شد نمبر 1 Zaed Ahmad گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78797 میں Mansura Abrar Runa

زوجہ Abrar Ahmad Bhuyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی TK75000/- (2) حق مہر TK200000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mansura Abrar Runa۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78798 میں Hossena Begum

بیوہ رفیق الاسلام چوہدری (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK7500/- (2) حق مہر ادا شدہ TK5000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hossena Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Zaed Ahmed گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78799 میں MorJina Begum

بیوہ ڈاکٹر عبدالغفور (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ TK1000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ MorJina Begum۔ گواہ شد نمبر Md 1 Touhid Sarkar۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78800 میں Kohinoor Parvin

زوجہ Shaikh Zakaria قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر TK50000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kohinoor Parvin۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ زکریا احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78801 میں Arefa Begum

زوجہ Kabir Ahamad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK22500/- (2) حق مہر TK25000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Arefa Begum گواہ شد نمبر 1 Zaed Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78802 میں Saiyeda Begum

زوجہ مجیب الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی TK30000/- (2) حق مہر TK50000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1600/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saiyeda Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Zaid Ahmad گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78803 میں Amoda Begum

بیوہ صابر خاں (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ TK1000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amoda Begum۔ گواہ شد نمبر Md Sahzada 1 Khan۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78804 میں

Mohammad Shajidur Rahman

ولد Mohammad Abdul Goni قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی TK350000/- (2) مکان مالیتی TK50000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK2000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Shajidur Rahman۔ گواہ شد نمبر Mohsin 1 Quaesh۔ گواہ شد نمبر 2 Khadeker Syed Ahmad

مسل نمبر 78805 میں محمودہ سلطانہ

بنت شمس الاسلام (مرحوم) قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی TK7500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر Zaed 1 Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78806 میں

Shamima Aktar LiLi

زوجہ صلاح الدین احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی TK40000/- (2) حق مہر TK10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Shamima Aktar LiLi ۔ گواہ شد نمبر 1 Mohsin Quaesh ۔ گواہ شد نمبر 2 Khadeker Syed Ahmad

مسل نمبر 78807 میں

Samsunnahar Begum

زوجہ Abdul Rouf Sarkar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK4000 (2) حق مہر -/TK10000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Samsunnahar Begum ۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین ۔ گواہ شد نمبر 2 Jowel Ahmad

مسل نمبر 78808 میں Jobeda Begum

زوجہ Mohammad Humayun Laskar قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/TK16000 (2) حق مہر -/TK1000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK8000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Jobeda Begum ۔ گواہ شد نمبر 1 Mohsin Quaesh

گواہ شد نمبر 2 Mohammad Humayun

مسل نمبر 78809 میں ریحانہ بیگم

بیوہ ظل الرحمٰن (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/TK1000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK800 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ریحانہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 Zaed Ahmad

گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78810 میں Khadiza Khaudker

زوجہ Mostak Ahmad Khaudker قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK12000 (2) حق مہر -/TK18000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Khadizur Khamdker ۔ گواہ شد نمبر 1 Mostak Ahmad Khandker ۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78811 میں چمن آرا بیگم

زوجہ شیخ نذرالاسلام قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/TK45000 (2) حق مہر -/TK1000 (3) زرعی اراضی مالیتی -/TK10000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ چمن آراء بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 شہزادہ خان ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نورالاسلام

مسل نمبر 78812 میں الٰہی نور بیگم

زوجہ Nasir Ahmad Mushi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK5000 (2) حق مہر TK1001 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ الٰہی نور بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 شہزادہ خان ۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78813 میں Saiyera Begum

بیوہ Marhum Saeb Ali قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/TK15000 (2) حق مہر -/TK1000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Saiyeda Begum ۔ گواہ شد نمبر 1 Zaed Ahmad گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78714 میں Nazma Begum

زوجہ Mohsin Qaesh قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/TK32000 (2) حق مہر -/TK100000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Nazma Begum ۔ گواہ شد نمبر 1 Mohsin Quaesh ۔ گواہ شد نمبر 2 Khandaker Sayed Ahmad

مسل نمبر 78715 میں Saiyeda Begum

زوجہ Kuddusulla Sikdar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK25000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Saiyeda Begum ۔ گواہ شد نمبر 1 Kuddusulla Sikdar ۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 78716 میں شمس الاسلام

ولد عبدالحکیم (مرحوم) قوم...... پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK400000 (2) نیم پختہ 2 عدد مکانات مالیتی -/TK100000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شمس الاسلام ۔ گواہ شد نمبر 1 Mohsin Quaesh ۔ گواہ شد نمبر 2 Khandaker Syed Ahmad

مسل نمبر 78817 میں Tayeba Begum

زوجہ Mohammad Shajidur Rahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK13000 (2) حق مہر -/TK10000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Tayeba Begum ۔ گواہ شد نمبر 1 Mohsin Quaesh ۔ گواہ شد نمبر 2 Khandakar Sayed Ahmad

مسل نمبر 78818 میں Bashira Khatoon

زوجہ شمس الاسلام قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK60000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK4000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Bashira Khatoon ۔ گواہ شد نمبر 1 Mohsin Quaesh ۔ گواہ شد نمبر 2 Khandakar Sayed Ahmad

مسل نمبر 78819 میں Aziza Begum

بیوہ Azgar Ali Khan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK100000 (2) نیم پختہ مکان مالیتی -/TK20000 (3) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/TK16000 (4) حق مہر -/TK2000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Aziza Begum ۔ گواہ شد نمبر 1 Mohsin Quaesh ۔ گواہ شد نمبر 2 Khandakar Sayed Ahmad

مسل نمبر 78820 میں Sohel Ahmed

ولد Basiruddin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 2001ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Sohel Ahmed ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال چوہدری ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد نورالامین

مسل نمبر 78821 میں محمد ہارون الرشید

ولد حاتم علی (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1988ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK50000 (2) نیم پختہ مکان مالیتی -/TK30000 (3) بینک بیلنس -/TK1000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK9000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد ہارون الرشید ۔ گواہ شد نمبر 1 MD Abdul Bau گواہ شد نمبر 2 مامون الرشید

مسل نمبر 78822 میں

Mustak Ahmed Khandoker

ولدLate Abdul Wahed Khandoker قوم...... پیشہ ملازمت عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/TK200000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK8500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Mustak Ahmad Khandoker۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین ۔گواہ شدنمبر2 کبیراحمد

مسل نمبر78823 میں شیخ امین الحق

ولدشیخ عبدالواحدقوم...... پیشہ کاروبارعمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنبنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین برقبہ Dec1-60مالیتی -/TK416700۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK4000 ماہوار بصورت کاوربارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ شیخ امین الحق۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین۔گواہ شدنمبر2 کبیراحمد

مسل نمبر78824 میں تسنیم سلطانہ

بنت صبغۃ الرحمٰن (مرحوم)قوم ...... پیشہ طالب علم عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورمالیتی -/TK5700(2) سیونگ بانڈز مالیتی -/TK20000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔تسنیم سلطانہ۔گواہ شدنمبر1 Rafiq Ahmad Prodhan۔گواہ شدنمبر2 Md Jahidur Rahman

مسل نمبر78825 میں

Mohammad Sumon Pervez

ولدAbdul Majid Mia قوم...... پیشہ کاروبارعمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK200000(2) بینک بیلنس-/TK30000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK7000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔Mohammad Sumon Pervez۔گواہ شدنمبر1 محمد علی۔گواہ شدنمبر2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر78826 میں نورجہاں بیگم

زوجہ شیخ بشیرقوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور4 تولے مالیتی -/TK60000(2)حق مہر -/TK25000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔نورجہاں بیگم ۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین گواہ شدنمبر2 Zaed Ahmad

مسل نمبر78827 میں

Tania Parvin Shathi

زوجہ Shah Jada Khan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور4 تولے مالیتی -/TK60000(2)حق مہر-/TK100000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Tania Parvin Shathi۔گواہ شد نمبر1 ShahJada Khan۔گواہ شدنمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر78828 میں Selina Begum

زوجہ Dana Mia Sarkar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورمالیتی -/TK8000(2)حق مہر-/TK10000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔Selina Begum۔گواہ شد نمبر1 Mohsin Quaesh۔گواہ شدنمبر 2 Khandakar Sayed Ahmad

مسل نمبر78829 میں

Samima Sultana

زوجہ Moniruzzaman Kondaker قوم...... پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور3 تولے مالیتی -/TK45000(2) حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK800 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔Samima Sultana۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین گواہ شدنمبر2 Moniruzza man Kandaker

مسل نمبر78830 میں Monowara Begum

زوجہ Syed Ahmad Kondakar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور2 تولے مالیتی -/TK30000(2) حق مہر -/TK2000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔منورہ بیگم ۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین ۔گواہ شدنمبر2 سیداحمد

مسل نمبر78831 میں ذکیہ زید

زوجہ زیداحمدقوم...... پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت 1967ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) -/TK15000(2)حق مہر-/TK1000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ذکیہ زید ۔گواہ شدنمبر1 Md Hafiz Ahmad گواہ شدنمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر78832 میں حسنہ آراء بیگم

بیوہ سید صالح احمدقوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/TK3000(2) طلائی زیور16 تولے مالیتی -/TK160000(3)رہائشی جگہ مالیتی -/TK50000(4) مکان مالیتی -/TK20000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK4800 ماہوار بصورت ماہانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ حسنہ آراء بیگم۔گواہ شدنمبر1 Zaed Ahmad۔گواہ شدنمبر2 Mohsin Quaesh

مسل نمبر78833 میں سلمٰی بیگم

زوجہ محمدشاہ عالم قوم...... پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)حق مہر -/TK10000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلمٰی بیگم۔ گواہ شدنمبر1 مشرف حسین ۔گواہ شدنمبر2 شہزادہ خان

مسل نمبر78834 میں Sahanara Begum

زوجہ نذرالحققوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور1 تولہ مالیتی -/TK15000(2)حق مہر TK7000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Sahanara Begum گواہ شدنمبر1 مشرف حسین ۔گواہ شدنمبر2 یامین احمد

مسل نمبر78835 میں ناظمہ بیگم

زوجہ محمد علی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورمالیتی -/TK3750 (2) حق مہر-/TK2000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ناظمہ بیگم۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین۔گواہ شدنمبر2 یامین احمد

مسل نمبر78836 میں

Mohammad Mizanur Rahman

ولدLate Abdul Kashem Biswas قوم...... پیشہ ملازمت عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیشبقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی -/TK400000 (2)طلائی زیورساڑھے پانچ تولے مالیتی-/TK88000(3) رہائشی جگہ مالیتی -/TK100000(4) بینک بیلنس-/TK200000

اس وقت مجھے مبلغ-/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammad Mizanur Rahman۔گواہ شدنمبر1 محمد علی ۔گواہ شدنمبر2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر78837 میں محمد ذوالفقار عالم

ولدمحمد اسماعیل سردارقوم...... پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت 1979ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK70000 (2) بلڈنگ مالیتی -/TK200000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK21000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد ذوالفقارعالم ۔گواہ شد نمبر 1 محمدعبدالرحیم گواہ شدنمبر2 ناصراحمد

مسل نمبر78838 میں طاہرہ ذوالفقار

بیوہ اے ایچ ایم ذوالفقارعلی (مرحوم) قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/TK2115۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK16000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طاہرہ ذوالفقار۔گواہ شدنمبر1 محمدعلی ۔ گواہ شدنمبر2 ناصراحمد

مسل نمبر78839 میں Masih ul Islam

ولدمحمدسراج الاسلام قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Masih ul Islam۔گواہ شدنمبر Mohammad Jahidur 1 Rahman۔گواہ شدنمبر2 محمدسراج الاسلام

مسل نمبر78840 میں محمدرشیدخان

ولدعبدالرشیدخا (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمدرشیدخان ۔گواہ شدنمبر1 کبیراحمد۔گواہ شدنمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر78841 میں ہمایوں کبیر

ولد(Earshed Ali(Late قوم...... پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ہمایوں کبیر۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین ۔گواہ شدنمبر2 کبیراحمد

مسل نمبر78842 میں

Mehdi Hassan Payel

ولدAbdul Bashar قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Mehdi Hasssan Payel۔گواہ شد نمبر1 مشتاق احمدKondaker

گواہ شدنمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر78843 میں

Majed Ahmed Bhuyan

ولدMarhum Bazlur Rahaman Bhuyan قوم ...... پیشہ کاوربار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/TK300000 (2) مکان مالیتی -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK8000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Majed Ahmed Bhuyan۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین ۔گواہ شدنمبر2 ناہید احمدرانا

مسل نمبر78844 میں شیخ امیرالعالم

ولدعبدالرؤف (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/TK250000 (2) کچا مکان مالیتی -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ شیخ امیرالعالم ۔گواہ شدنمبر1 صفی الدین احمد۔گواہ شدنمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر78845 میں

Mohammad Tajul Islam

ولدLate Basu Mia Patwary قوم...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1988ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد تاج الاسلام ۔گواہ شدنمبر1 محمدعبدالسلام ۔گواہ شدنمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر78846 میں صوفیہ اختر

زوجہ محمدمنظورحسین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/TK45000 (2) حق مہر -/TK30000 (3) نقدرقم -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔صوفیہ اختر۔گواہ شدنمبر1 محمدمنظورحسین ۔گواہ شدنمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر78847 میں عبدالسلام

ولدمحمدتاج الاسلام قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالسلام ۔گواہ شد نمبر 1 محمدانیس الاسلام ۔گواہ شدنمبر2 محمد ذوالفقار

مسل نمبر78848 میں Fazla Alahi

ولدصدیق احمد (مرحوم) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Fazla Alahi گواہ شدنمبر1 محمداحسان الحبیب۔گواہ شدنمبر2 ناصراحمد

مسل نمبر78849 میں مدیحہ گل

بنت مقصوداحمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ گل۔گواہ شد نمبر1 نیرالاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر34776۔گواہ شدنمبر2 مدثراحمد ولد مقصوداحمد

مسل نمبر78850 میں طاہرہ انجم

بنت مقصوداحمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ طاہرہ انجم ۔گواہ شد نمبر 1 احمدحسین رانا وصیت نمبر38206۔گواہ شدنمبر2 مدثراحمد ولد مقصوداحمد

مسل نمبر78851 میں نصیرہ بیگم

زوجہ محمددین قوم ماں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے (2) حق مہرادا شدہ -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نصیرہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 عامراقبال ولد محمددین گواہ شدنمبر2 محمددین خاوند موصیہ

مسل نمبر78852 میں صفیہ بی بی

بنت شمعون خان قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 278 گ۔ب شیرکا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/36000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صفیہ بی بی ۔گواہ شد نمبر1 سفیراحمد ولد شمعون خان ۔گواہ شدنمبر2 رائے محمدجمیل ولد رائے محمدعبداللہ

مسل نمبر78853 میں مریم صدیقہ

زوجہ اعجازاحمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ

وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر-/30000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی-/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدیقہ۔ چوہدری گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد چوہدری فتح دین۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول

مسل نمبر 78854 میں طاہرہ نصرت

بنت شیخ ظہیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس +2 عدد انگوٹھیاں طلائی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ نصرت ۔گواہ شد نمبر 1 شیخ ظہیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 78855 میں تنویر احمد

ولد بشیر احمد قوم رتھ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باجوہ کالونی اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد بشیر ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ودود احمد ولد ظہیر احمد

مسل نمبر 78856 میں حنیف احمد ہاشمی

ولد قریشی عبداللطیف قوم ہاشمی پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حصہ مکان رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5625 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حنیف احمد ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 فہد فاروق احمد ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 78857 میں مبشر احمد سہگل

ولد مشتاق احمد سہگل (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی ملتان شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/68530 روپے (3) 3118 عدد شیئرز قیمت خرید 68530 (3) نقد رقم -/20000 روپے۔ نوٹ:۔ قرض بذمہ خاکسار /50000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد سہگل۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالحئی

مسل نمبر 78858 میں فائزہ مبشر

بنت مبشر احمد سہگل قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالحئی

مسل نمبر 78859 میں سحرش مبشر

بنت مبشر احمد سہگل قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحرش مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالحئی

مسل نمبر 78860 میں نائلہ مبشر

بنت مبشر احمد سہگل قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/29000 روپے (بصورت انعامی رقم)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالحئی

☆......☆......☆......☆

مشورہ امانت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 8۔ اگست 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

اگر کوئی کسی عہدیدار سے یا کسی بھی شخص سے مشورہ کرتا ہے تو یہ بالکل ذاتی چیز ہے، ایک امانت ہے۔ تمہارے پاس ایک شخص مشورہ کے لئے آیا، تم نے اپنی عقل کے مطابق اسے مشورہ دیا تو تم نے امانت لوٹانے کا حق ادا کر دیا۔ اب تمہارا کوئی حق نہیں بنتا کہ اس مشورہ لینے والے کی بات آگے کسی اور سے کرو۔ اور اگر کرو گے تو یہ خیانت کے زمرے میں آ جائے گی۔ عہدیداران کو بھی، کارکنان کو بھی اس حدیث کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امانتیں ضائع ہونے لگیں تو قیامت کا انتظار کرنا۔ سائل نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان کے ضائع ہونے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جب نااہل لوگوں کو حکمران بنایا جائے تو قیامت کا انتظار کرنا۔

(بخاری۔ کتاب الرقاق۔ باب رفع الامانۃ)

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 230)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

مکرم محمد خضر شہباز صاحب

میرے چچا جان

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب

12 مئی 2007ء کو میرے پیارے چچا جان محترم چوہدری نذیر احمد صاحب کی وفات کی خبر ملی۔ محترم چچا جان کراچی میں نائب سیکرٹری پھر 45 سال تک سیکرٹری مال رہے۔ محترم چچا جان صاحب کا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک خطبہ جمعہ میں ذکر کیا۔ چچا جان نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں خود درخواست کی تھی کہ حضور میرا جنازہ غائب خود پڑھائیں جو حضور نے از راہ شفقت قبول فرمائی اور آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ چچا جان نے قریباً 94 سال عمر پائی۔ 1930ء میں مرے کالج سیالکوٹ سے F.A کیا۔ اپنے عزیزوں کو صاحب روزگار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ میں خود بھی تو ان کی تربیت میں رہا ہوں اور اب ریٹائرمنٹ کی زندگی گزار رہا ہوں۔

یوں تو چچا جان نے بہت غم اور خوشیاں دیکھیں مگر میں سمجھتا ہوں کہ عزیزم چوہدری تیمور وہاب احمد صاحب کا جوبن جوانی میں ملازمت کے دوران گریڈ 19 میں انتقال کر گئے بہت بڑا صدمہ تھا۔ عزیز خود گاڑی ڈرائیو کر کے ہسپتال گئے جو واپس کوئی اور لایا میں ان کو بھول نہیں پایا ہوں۔

تعلیم الاسلام کالج کی نئی کلاسز کے لئے مالی تحریک

حضرت مصلح موعود نے تعلیم الاسلام کالج میں بی اے اور بی ایس سی کی کلاسیں کھولنے کے لئے 15 مارچ 1946ء کو ایک مضمون رقم فرمایا جس میں 2 لاکھ روپے کی تحریک فرمائی۔

"تکمیل تعلیم کے لئے بی اے اور بی ایس سی کی جماعتوں کا ہونا ضروری ہے جس کے کھولنے کے لئے صرف عمارت اور فرنیچر اور سائنس کے سامان کا اندازہ ایک لاکھ ستر ہزار کیا جاتا ہے اور کل خرچ پہلے سال کا دو لاکھ پانچ ہزار بنایا جاتا ہے...... میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ پر توکل کر کے کالج کی بی اے اور بی ایس سی کی کلاسیں کھول دی جائیں اور اس سے دعائے کامیابی کرتے ہوئے، میں جماعت احمدیہ کے مخلص افراد سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس کام کے لئے دل کھول کر چندہ دیں اور یہ دو لاکھ کی رقم اسی سال پوری کر دیں۔ تا کہ یہ کام بہ تمام و کمال جلد مکمل ہو کر .... کی ایک شاندار بنیاد رکھی جائے"۔

(الفضل 19 مارچ 1946ء)

حضور کی اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے فوری طور پر جماعت کے چار افراد نے 26 ہزار روپے کے وعدے کئے۔ لجنہ اماء اللہ قادیان نے اس میں پانچ ہزار روپے کا وعدہ کیا۔ جون 1946ء میں یہ وعدے ایک لاکھ سے اوپر نکل گئے اور اپریل 1947ء تک اس مد میں ڈیڑھ لاکھ کے وعدے پہنچ گئے۔

درخواست دعا

مکرم سید عبدالرحمٰن احمد صاحب استاد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ فرح احمد صاحبہ کے گلے میں کینسر (گلٹی) ہے۔ ڈاکٹرز نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

نایاب احمد بعمر 12 سال ابن مکرم سعید احمد صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق شدید بخار کی وجہ سے علیل ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کامل شفائے عاجلہ کیلئے احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

میزائل حملے پر پاکستان کا اتحادی فوج سے احتجاج

پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل اطہر عباس نے کہا ہے کہ شمالی وزیرستان کے علاقے لواڑہ منڈی میں سرحد پار سے داغے گئے توپ کے گولوں کے نتیجے میں 4 پاکستانی شہریوں کی ہلاکت کے خلاف امریکی قیادت میں لڑنے والی اتحادی افواج سے سخت احتجاج کیا گیا ہے۔ ادھر اتحادی افواج نے لواڑہ منڈی میں طالبان کے کمانڈر سراج الدین حقانی کے کمپاؤنڈ کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ سرحد پار اس حملے کے فوری بعد پاکستانی حکام کو آگاہ کر دیا گیا تھا۔

حکومت سازی کیلئے پیپلز پارٹی اور ن لیگ کا اجلاس، کابینہ کو مختصر رکھنے کا فیصلہ

پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کے سیکرٹری جنرل راجہ پرویز اشرف نے کہا ہے کہ حکومت سازی کیلئے پاکستان پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن) اور عوامی نیشنل پارٹی کے درمیان مکمل ہم آہنگی ہے۔ اتحادی جماعتوں کے درمیان حکومتی امور چلانے کیلئے مشاورت کا سلسلہ جاری رہے گا۔ جبکہ مسلم لیگ (ن) کے رہنما چوہدری نثار نے کہا کہ کابینہ کو مختصر رکھا جائے گا۔ اسٹیبلشمنٹ اور پارلیمنٹ کے درمیان کوئی ٹکراؤ نہیں ہوگا۔

باموقع مکان برائے فروخت

کارنر مکان 24/54 برقبہ دس مرلہ واقع دارالعلوم شرقی نور نزد کوٹھی ڈاکٹر لطیف احمد قریشی چار بیڈ روم کیچن ڈرائنگ روم ٹی وی لاؤنج، 3 عدد باتھ روم تمام سہولیات کے ساتھ

پراپرٹی ڈیلروں سے معذرت

رابطہ: 047-6212470-03447445085

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 19 مارچ 2008ء

2-35 am	جامعہ کلاس
3-40 am	جلسہ جرمنی
4-50 am	ایم ٹی اے ٹریول
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-25 am	عربی سیکھئے
6-50 am	لقاء مع العرب
7-55 am	ایم ٹی اے ورائٹی
8-50 am	سوال و جواب
9-45 am	جلسہ جرمنی
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	بستان وقف نو
1-15 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-45 pm	سوال و جواب
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-45 pm	بنگلہ سروس
6-50 pm	خطبہ جمعہ 21 فروری 1986ء
7-45 pm	جلسہ یوکے
8-55 pm	بستان وقف نو
9-55 pm	کوئینز لینڈ آسٹریلیا
10-30 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 20 مارچ 2008ء

12-35 am	سوال و جواب
1-45 am	خبریں
2-25 am	بستان وقف نو
3-30 am	کوئینز لینڈ آسٹریلیا
4-05 am	خطبہ جمعہ 21 فروری 1986ء
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	لقاء مع العرب
7-20 am	ہماری کائنات
7-55 am	کوئینز لینڈ آسٹریلیا
8-25 am	خطبہ جمعہ 21 فروری 1986ء
9-25 am	مقابلہ نظم
10-25 am	جلسہ یوکے
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-20 pm	ملاقات
2-40 pm	پشتو سروس
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	خطبہ جمعہ 27 مئی 2005ء
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-10 pm	ملاقات
9-15 pm	خطبہ جمعہ 27 مئی 2005ء
10-30 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

ربوہ میں طلوع و غروب 15 مارچ

طلوع فجر	4:56
طلوع آفتاب	6:17
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:18

پرسکون صاف ستھرا ماحول — تعلیم سے فارغ سٹوڈنٹس کیلئے کمپیوٹر سیکھنے کا نادر موقع — کوالیفائیڈ پروفیشنل ٹیچرز

اکیڈمی میں جاری تمام پروفیشنل کمپیوٹر شارٹ کورسز پر 15% خصوصی ڈسکاؤنٹ

داخلہ جاری ہے

دارالعلوم جنوبی نزد گول چوک ربوہ

سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز

PH;047-6211607
Cell:0345-7561638

سچی بوٹی کی گولیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات

رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے

خان لاء ایسوسی ایٹس

10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور

0333-4262201- 042-5789565-5789765

MB/FD-10/FR